# سُورَةُ الْقَمَرِ

مکّی سورتوں میں سے ہے تین۳ رکوع اور پچپن۵۵ آیات ہیں

## رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۲۲ — قال فما خطبکم ۲۷/۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ①
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ
مُّسْتَمِرٌّ ②
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ
اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ⑤
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ
نُّكُرٍ ⑥
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ
الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦
مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ
هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا
وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ⑨
فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ⑩
فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ⑪
وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ
عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫
وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ⑬

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا[279] (۱)
اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور
کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے (۲)
اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی
اور ہر کام کا وقت مقرر ہے (۳)
اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے (۴)
اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا (۵)
تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو جس دن بلانے والا ان کو ایک
ناخوش چیز کی طرف بلائے گا (۶)
تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا
بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں (۷)
اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر
کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے (۸)
ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے
ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی (۹)
تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بار الٰہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے (۱۰)
پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے (۱۱)
اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے
جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا (۱۲)
اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا (۱۳)

### THE MOON
*Revealed at* Makkah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. The hour drew nigh and the moon was rent in twain.
2. And if they behold a portent they turn away and say: Prolonged illusion.
3. They denied (the Truth) and followed their own lusts. Yet everything will come to a decision.
4. And surely there hath come unto them news whereof the purport should deter,
5. Effective wisdom; but warnings avail not,
6. So withdraw from them (O Muhammad) on the day when the Summoner summoneth unto a painful thing.
7. With downcast eyes, they come forth from the graves as they were locusts spread abroad,
8. Hastening toward the Summoner; the disbelievers say: This is a hard day!
9. The folk of Noah denied before them, yea, they denied Our slave[1] and said: A madman; and he was repulsed.
10. So he cried unto his Lord, saying: I am vanquished, so give help.
11. Then opened We the gates of heaven with pouring water.
12. And caused the earth to gush forth springs, so that the waters met for a predestined purpose.
13. And We carried him upon a thing of planks and nails,

تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے ﴿١٤﴾

14. That ran (upon the waters) in Our sight, as a reward for him who was rejected.

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿١٥﴾

15. And verily We left it as a token; but is there any that remembereth?

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ﴿١٦﴾

16. Then see how (dreadful) was My punishment after My warnings!

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿١٧﴾

17. And in truth We have made the Qur'an easy to remember,[2] but is there any that remembereth?

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ﴿١٨﴾

18. (The tribe of) 'Aad rejected warnings. Then how (dreadful) was My punishment after My warnings.

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

ہم نے اُن پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی ﴿١٩﴾

19. Lo! We let loose on them a raging wind on a day of constant calamity,

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں ﴿٢٠﴾

20. Sweeping men away as though they were uprooted trunks of palm-trees.

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

سو دیکھ لو کہ میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ﴿٢١﴾

21. Then see how (dreadful) was My punishment after My warnings!

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ ع

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے. تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿٢٢﴾

22. And in truth We have made the Qur'ân easy to remember; but is there any that remembereth?

# اسرار و معارف

قیامت قریب پہنچ چکی ہے اور خود آپ ﷺ کی بعثت اس کی بڑی نشانیوں میں سے ہے، نیز دوسری بڑی نشانی جو آپ ﷺ نے بتائی وہ چاند کا پھٹ جانا اور شق ہونا ہے سو وہ بھی واقع ہو گیا۔

## واقعہ شق القمر

روایات میں ہے کہ آپ ﷺ سے اہلِ مکہ نے یہودِ مدینہ کے کہنے پر ایسے معجزے کی طلب کی جو آسمان پر اپنا اثر ظاہر کرے کہ یہود کے مطابق جادو کا اثر آسمان پر ممکن نہ تھا چنانچہ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چاندنی رات ہے آپ چاند کو دو ٹکڑوں میں کر کے دکھا دیجیے اس گھڑی آپ ﷺ منیٰ میں تشریف فرما تھے اور چاند کوہِ حرا پر چمک رہا تھا۔ آپ ﷺ نے انگلی مبارک سے اشارہ فرمایا تو وہ دو ٹکڑے ہو کر حرا کے دونوں طرف ایک ایک ٹکڑا نظر آنے لگا جبکہ کوہِ حرا درمیان میں سر اٹھائے کھڑا تھا۔ آپ ﷺ نے سب سے فرمایا دیکھو جب سب کی تسلی ہو چکی تو چاند پھر آپس میں مل گیا اس پر انہوں نے کہا خیر یہ ہماری نظر پہ جادو کا اثر بھی ہو سکتا ہے اس کی تصدیق ان لوگوں سے کی جانی چاہیے جو

باہر اور دور دراز سے مکہ مکرمہ آتے ہیں اس کا انتظار کریں گے جو بھی باہر سے آیا اس نے بھی تصدیق کی حتیٰ کہ ہندوستان کی تاریخوں میں ملتا ہے کہ مالا بار کے مہاراجہ نے بھی دیکھا اور اپنے روزنامچے میں نوٹ کروایا پھر جب اسلام کی خبر پہنچی تو مشرف بہ اسلام ہوا۔ اس پر جس قدر اعتراض کیے گئے وہ محض عقلی ہیں اور معجزہ تو ہوتا ہی عقل کی رسائی سے بالاتر اور خرقِ عادت ہے نیز عہدِ حاضرہ کی تحقیق میں چاند کی جو تصاویر آئی ہیں ان میں بھی پھٹ کر جڑنے سے درمیان میں جو خط بنا وہ واضح ہے۔ سُبحان اللہ و بحمدہٖ۔ اس کے بعد بھی جو نہ مانیں تو یہ بدبخت ایسے ہی ہیں کہ جب کوئی معجزہ دیکھیں کہہ دیتے ہیں یہ جادو کا کام ہے اور ایسا پہلے بھی ہوتا رہا ہے نیز ان کا انکار کسی دلیل کی بنیاد پر نہیں بلکہ یہ لوگ اپنی خواہشاتِ نفس کے غلام ہیں اور ان کی پیروی میں لگے ہیں لیکن کب تک ہر کام ایک وقت پر واضح ہو جاتا ہے آخر ایک روز حق و باطل واضح ہو کر رہے گا۔ انہیں پچھلی قوموں کی تاریخ سے سبق حاصل کرنا چاہیئے تھا جس سے واقعی ڈر لگتا ہے اگر کچھ بھی عقل سے کام لیتے تو ان کیلئے یہی نصیحت کافی تھی مگر ان بدبختوں پہ کوئی اثر نہیں تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی ان کی پرواہ مت کیجیے کہ آپ کے بلانے پہ نہیں آرہے اور پھر جب بلانے والا میدانِ محشر کی طرف بلائے گا اور ایک مشکل مقام کی طرف پکارے گا تو مارے خوف کے آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے ٹڈی دل کی طرح نکل پڑیں گے اور پکارنے والے کی طرف بھاگے ہوئے آئیں گے کسی کو انکار کی مجال نہ ہو گی بلکہ خود کافر بھی اس وقت تو قیامت کا یقین کر لیں گے اور کہہ رہے ہوں گے بہت مشکل گھڑی آ گئی۔

ان لوگوں سے پہلے نوح علیہ السّلام کو ان کی قوم نے جھٹلایا اور ہمارے محبوب و مقبول بندے کی نہ صرف یہ کہ تکذیب کی اُلٹا انہیں ڈرایا دھمکایا بھی کہ اگر آپ تبلیغ سے باز نہ آئے تو آپ کو سنگسار کر دیں گے اور ایذائیں دیتے تھے اور ان کی تعلیمات کو پاگل پن اور انہیں مجنون کہتے تھے آخر انہوں نے بددعا کی کہ اے اللہ مَیں عاجز آچکا ہُوں اب تُو ہی ان سے نبٹ۔ چنانچہ ہم نے آسمانوں سے بھی پانی یوں برسایا جیسے اس کے دَر وا کر دیئے ہوں اور زمین سے بھی پانی جاری کر دیا اور یوں دونوں پانی مل کر عظیم طوفان بن گیا اور انکی ہلاکت کے فیصلے پر عملدرآمد ہو گیا جو علمِ الٰہی میں پہلے سے طے شدہ موجود تھا مگر نبی کی برکات اور نورِ ایمان کام آیا اور ایسے طوفان میں بھی ہم نے اپنے نبی اور اس کے متبعین کو ایک ایسی کشتی پہ سلامت رکھا جو محض چند تختے تھے

جو کیلوں وغیرہ سے جوڑ دیے گئے جس طوفان میں بڑے بڑے جہاز تھپیڑے نہ سہ سکتے اور ایک جہان غرق ہو گیا مگر وہ چند تختے ہماری مدد سے اور ہماری زیرِ نگرانی تیرتے رہے اور سلامتی کا سبب بن گئے جبکہ کفار نے غرق ہو کر اپنے کیے کا پھل پا لیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کو دوسروں کے لیے باعثِ نصیحت بنا دیا اور بات تاریخ کا حصّہ بن گئی اگر کسی کو غور و فکر کی سعادت نصیب ہو تو یہ بہت بڑا درسِ عبرت ہے کہ اللہ کا عذاب کتنا سخت ہے اور عذاب کی وعیدیں کیسے پوری ہوتی ہیں سو ہم نے قرآن نازل فرما کر معلّمِ قرآن کی زبانِ پاک سے اسے بہت ہی آسان بنا دیا ہے کہ بہت بڑے فاضل سے لے کر عام آدمی تک اور ہر بچہ بوڑھا اپنی اپنی استعداد کے مطابق اس سے نصیحت حاصل کر سکتا ہے اور اطاعتِ الٰہی کے عظیم مقصد تک پہنچ سکتا ہے نیز دنیا کی واحد کتاب کہ چھوٹے چھوٹے بچے بھی حرف بہ حرف حفظ کر سکتے ہیں دونوں طرح کی آسانیاں میسّر کر دی ہیں قومِ عاد نے کفر اختیار کیا تو ان کا جو حال ہوا وہ بھی درسِ عبرت ہے کہ ہمارے عذاب کتنے سخت اور وعید کیسے پوری ہوتی ہے کہ بہت ہی طاقتور قوم تھی مگر ان پر ہوا کو ہی طوفان بنا دیا وہاں پانی جو حیات کا سبب تھا موت کا ذریعہ بنا یہاں ہوا جو حیات کا دوسرا بڑا سبب بلکہ پانی سے بھی پہلے ضروری ہے وہ موت کا سبب بن گئی اور ان کے حق میں وہ دن ہمیشہ کے لیے منحوس بن گیا کہ ہوا نے انہیں اکھاڑ پچھاڑ کر تباہ کر دیا اور برزخ کے عذابوں میں پہنچ گئے پھر حشر اور پھر دوزخ یعنی اس روز کے بعد نحوست نے انہیں کبھی نہ چھوڑا اور یوں لگتا تھا جیسے کھجوروں کے تنے کسی نے اکھاڑ کر پھینک دیے ہوں۔ بڑے بڑے کڑیل جوانوں کی لاشیں عبرت انگیز منظر پیش کرتی تھیں اور زبانِ حال سے بتا رہی تھیں کہ اللہ کا عذاب کیسا ہوتا ہے اور اس کی وعید کس طرح پوری ہوتی ہے یہ ہمارا بہت ہی بڑا احسان ہے کہ ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے بہت آسان کر دیا ہے اگر کوئی فکر کرنے والا اور نصیحت کا طالب ہو تو۔

## رکوع نمبر ۲    آیات ۲۳ تا ۴۰    قال فما خطبکم ۲۷/۹

| | | |
|---|---|---|
| كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ | ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا ﴿۲۳﴾ | 23. (The tribe of) Thamûd rejected warnings. |
| فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ | اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے ﴿۲۴﴾ | 24. For they said : Is it a mortal man, alone among us, that we are to follow? Then indeed we should fall into error and madness. |

ءَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ
هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾
سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾
إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ
وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾
وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ
شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾
إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ
نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾
نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن
شَكَرَ ﴿٣٥﴾
وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾
وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا
أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾
وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾
فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن
مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں)
بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے ﴿۲۵﴾
اُن کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ﴿۲۶﴾
(اے صالح) ہم اُن کی آزمائش کے لئے اُونٹنی بھیجنے والے
ہیں تو تم اُن کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ﴿۲۷﴾
اور اُن کو آگاہ کردو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی
ہے۔ ہر باری والے کو اپنی باری پر آنا چاہیے ﴿۲۸﴾
تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو) پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ﴿۲۹﴾
سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ﴿۳۰﴾
ہم نے اُن پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہوگئے
جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ﴿۳۱﴾
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۳۲﴾
لُوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا ﴿۳۳﴾
تو ہم نے اُن پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لُوط کے گھر والے
کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا ﴿۳۴﴾
اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں ﴿۳۵﴾
اور لُوط نے انکو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا ﴿۳۶﴾
اور اُن سے اُن کے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے اُن کی
آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ﴿۳۷﴾
اور اُن پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا ﴿۳۸﴾
تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ﴿۳۹﴾
اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی
ہے کہ سوچے سمجھے؟ ﴿۴۰﴾

25. Hath the remembrance been given unto him alone among us? Nay, but he is a rash liar.

26. (Unto their warner it was said): To-morrow they will know who is the rash liar.

27. Lo! We are sending the she-camel as a test for them; so watch them and have patience;

28. And inform them that the water is to be shared between (her and) them. Every drinking will be witnessed.

29. But they called their comrade and he took and hamstrung (her).

30. Then see how (dreadful) was My punishment after My warnings!

31. Lo! We sent upon them one Shout, and they became as the dry twigs (rejected by) the builder of a cattle-fold.

32. And in truth We have made the Qur'an easy to remember; but is there any that remembereth?

33. The folk of Lot rejected warnings.

34. Lo! We sent a storm of stones upon them (all) save the family of Lot, whom We rescued in the last watch of the night,

35. As grace from Us. Thus We reward him who giveth thanks.

36. And he indeed had warned them of Our blow, but they did doubt the warnings.

37. They even asked of him his guests for an ill purpose. Then We blinded their eyes (and said) Taste now My punishment after My warnings!

38. And in truth the punishment decreed befell them early in the morning.

39. Now taste My punishment after My warnings!

40. And in truth We have made the Qur'ân easy to remember; but is there any that remembereth?

# اسرار و معارف

ثمود نے بھی وطیرہ اپنایا اور اللہ کے نبی کو انہیں اعمالِ بد کے خطرناک نتائج سے آگاہ فرمانے کو مبعوث ہوا تھا

جھوٹا کہا اور کہنے لگے بھلا ایک ہم جیسا انسان اور وہ بھی اکیلا کہ اور تو کوئی اس کے ساتھ ہے نہیں تو اس کے پیچھے کیوں چلنے لگیں اور اس کی بات کیوں مانیں ہمارا کیا دماغ خراب ہے کہ ہم خواہ مخواہ گمراہ ہو جائیں۔ یعنی

## کثرتِ افراد دلیلِ حق نہیں

بہت سے لوگوں کا ماننا حق پر ہونے کی دلیل نہیں بلکہ افراد کم بھی ہوں ان کا حق پر ہونا مطلوب ہے نہ یہ کہ موجودہ جمہوری طریقہ کہ ہر چور اچکا ایک ایک انبوہ بنا کر جو کہہ دے وہ درست ہے اور جمہوریت ہے۔ اسلامی جمہوریت یہ ہے کہ جس فن کی بات ہو رہی ہو اس فن کے ماہرین کا جس بات پہ اتفاق ہو جائے۔ اور پھر کہنے لگے بھلا ہم سے وہ کس طرح بہتر ہے کہ ہمیں چھوڑ کر ان پر کتاب نازل ہو گئی ان کے خیالِ باطل میں اگر کتاب کو نازل ہونا ہی تھا تو خود ان پر ہوتی کہ وہ خود کو بہت عظیم خیال کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ اس جھوٹ کے سہارے ہمیں اپنے پیچھے لگا کر بڑا آدمی بننا چاہتا ہے یا شیخی بگھارتا ہے تو انہیں کل ہی پتہ چل جائے گا کہ شیخی بگھارنے والا یا خود بڑا سمجھنے کے زعمِ باطل میں کون مبتلا ہے ہم نے اپنے نبی کو خبر دی کہ ان کی آزمائش کے لیے ہم ایک سانڈنی بھیجتے ہیں جس کی تفصیل حضرت صالح علیہ السّلام کے واقعات میں ہے تو آپ اس بات کا انتظار کیجیے اور صبر کیجیے دیکھیے کیا نتیجہ برآمد ہوتا ہے ہاں انہیں بتا دیجیے کہ پانی کی باری ہو گی کہ ایک ہی کنواں یا چشمہ تھا جس سے ایک روز تمہارے مواشی اور ریوڑ پیا کریں گے اور ایک روز کا سارا پانی یہ اونٹنی پی لے گی ان سے یہ برداشت نہ ہو سکا اور منصوبہ بندی کر کے ایک آدمی مقرر کر دیا جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں اور اسے مار ڈالا۔ سو دیکھ لو کہ میرا عذاب ان پر کیسے پڑا اور وعید کس طرح پوری ہوئی کہ ان پر ایک ایسی سخت چنگھاڑ مسلّط کر دی جس سے دل پھٹ گئے اور جسم تک چورا چورا ہو گئے جیسے کسی کھیت کی پرانی کانٹوں کی باڑ ٹوٹی پھوٹی پڑی اور تباہ حال پڑی ہو لہٰذا انہیں اس قرآنِ حکیم سے نصیحت حاصل کرنا چاہیئے جس کو ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لیے بہت آسان کر دیا ہے۔

قومِ لُوط نے نصیحت حاصل نہ کی اور نصیحت کرنے والے نبی کی بات نہ مانی نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر پتھر برسانے والی آندھی آئی اور سوائے حضرت لُوط علیہ السّلام کے متبعین کے کوئی نہ بچا جبکہ انہیں بوقتِ سحر ان سے جدا کر دیا گیا یہ آلِ لوط پر اللہ کا احسان تھا اور اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ایسے ہی صلہ دیتا ہے کہ انہیں عذاب و قہر سے بچا لیتے ہیں حالانکہ لوط علیہ السّلام نے تو سب کو خبردار کیا تھا اور ہمارے عذاب سے ڈرایا تھا مگر جب فرشتے

لڑکوں کی صورت ان کے مہمان بنے تو یہ لوگ چڑھ دوڑے اور چھین لینے کو مرنے مارنے کی بات کرنے لگے تو ہم نے ان کی آنکھیں ہی مسخ کر دیں اور انہیں معلوم ہونے لگا یہ عذاب الٰہی ہے اور وعید ہے جس کی خبر لُوط علیہ السّلام نے دی تھی اور پھر علی الصبح وہ عذاب جو ان کی بد اعمالی کے سبب ان کے لیے مقرر ہو چکا تھا ان پر آ پڑا کہ اب میرے عذاب کا مزہ چکھو اور دیکھو عذاب کا وعدہ کیسے پورا ہوا اندھے ہو گئے پھر پتھر برسے اور پھر بستیاں ہی زمین میں اُلٹ دی گئیں اور ہم نے قرآنِ حکیم کو تو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے اگر کوئی بھی نصیحت حاصل کرنے کا خواہشمند ہو۔

## رکوع نمبر ۳ آیات ۴۱ تا ۵۵ قال فما خطبکم $\frac{۲۷}{۱۰}$

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾
اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے آئے ﴿٤١﴾

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ
عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾
اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو
اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ﴿٤٢﴾

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ
بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾
(اے اہلِ عرب) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے
لئے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے ﴿٤٣﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ ﴿٤٤﴾

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾
عنقریب یہ جماعت شکست کھائیگی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائینگے ﴿٤٥﴾

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى
وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾
اُن کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی
سخت اور بہت تلخ ہے ﴿٤٦﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾
بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں ﴿٤٧﴾

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾
اُس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب
آگ کا مزہ چکھو ﴿٤٨﴾

اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾
ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿٤٩﴾

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾
اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے ﴿٥٠﴾

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾
اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے
کہ سوچے سمجھے؟ ﴿٥١﴾

وَكُلُّ شَىْءٍ فَعَلُوْهُ فِى الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾
اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے ﴿٥٢﴾

41. And warnings came in truth unto the house of Pharaoh

42. Who denied Our revelations, every one. Therefore We grasped them with the grasp of the Mighty, the Powerful.

43. Are your disbelievers better than those, or have ye some immunity in the Scriptures?

44. Or say they: We are a host victorious?

45. The hosts will all be routed and will turn and flee.

46. Nay, but the hour (of doom) is their appointed tryst, and the Hour will be more wretched and more bitter (than their earthly failure).

47. Lo! the guilty are in error and madness.

48. On the day when they are dragged into the Fire upon their faces (it is said unto them): Feel the touch of hell.

49. Lo! We have created every thing by measure.

50. And Our commandment is but one (commandment), as the twinkling of an eye.

51. And verily We have destroyed your fellows; but is there any that remembereth?

52. And every thing they did is in the Scriptures,

53. And every small and great thing is recorded.
54. Lo! the righteous will dwell among gardens and rivers,
55. Firmly established in the favour of a Mighty King.

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ﴿٥٣﴾
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہونگے ﴿٥٤﴾
فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں ﴿٥٥﴾ ع

# اسرار و معارف

اسی طرح آلِ فرعون کو دیکھ لیجیے۔

## آل

قرآنِ حکیم نے آل میں سب متبعین کو شمار رکھا ہے جو بہت طاقتور اور شان و شوکت کے مالک تھے ان کے پاس بھی اللہ کا نبی اعمالِ بد کے نتائج سے خبردار کرنے کو آیا مگر انہوں نے تمام دلائل و معجزات کو ٹھکرا دیا اور اس کے نتیجے میں انہیں اللہ کے عذاب نے بہت ہی سختی سے پکڑا اور تباہ کر دیا تو کیا یہ آج کے کفار ان سے کچھ بہتر ہیں کہ یہ نہ پکڑے جائیں گے یا ان کے لیے عذاب سے برأت آسمانی کتابوں میں کہیں لکھدی گئی ہے یعنی کسی آسمانی کتاب میں کوئی ایسی خبر نہیں کہ ان کے کفر اور برائی پر عذاب نہ ہوگا یا انہیں یہ خیال ہے کہ ہم بڑی زبردست اور طاقتور قوم ہیں ہم مقابلہ کریں گے سو عذابِ الٰہی کا مقابلہ تو کیا کریں گے جبکہ یہ عنقریب

## شکستِ کفّار کی پیشگوئی

شکست سے دوچار ہوں گے اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے چنانچہ بدر، اُحد اور خندق میں ہر بار اہلِ مکّہ بھاگ نکلے اور اس کے بعد اگلی دنیا کے عذاب ان کا انتظار کر رہے ہیں کہ قیامت کا دن وعدہ کا روز ہے۔ بہت مصیبت کی گھڑی ہے اور بہت تکلیف دہ اور کڑوی ہے کہ جو لوگ آپ ﷺ کی نافرمانی میں پڑ کر گناہ کی راہ پر چل رہے ہیں۔ لگتا ہے انہیں پاگل پن یا سوداء ہو گیا ہے کہ اس وقتی اور لمحاتی خواہش میں پڑ کر ایسا دردناک عذاب مول لے رہے ہیں کہ انہیں آگ میں اوندھے منہ گھسیٹا جائے گا اور ارشاد ہوگا اب دوزخ کا مزہ چکھو۔ یاد رکھو ہم نے ہر شئے کو درست اور ٹھیک انداز سے پیدا فرمایا ہے اور جس شئے یا کام کا جو نتیجہ مقرر فرما دیا ہے وہ ہر حال مرتب ہوتا ہے دنیا کے ہر کام میں اس کی مثال موجود ہے لہذا تمہارا کفر و گناہ بھی اپنا نتیجہ ضرور بھگتے گا اور اللہ کا حکم تو پلک جھپکنے میں یعنی بلا تاخیر نافذ ہو جاتا ہے کہ کہیں تمہیں یہ خیال ہو بھلا یہ سب کچھ کیسے ہوگا یا مشکل ہے بلکہ تم سے پہلے جو گمراہ گروہ تھے

شیعہ

اور قرانِ کریم نے یہاں بھی شیعہ کا اطلاق گمراہ گروہ پر کیا ہے ایسا گمراہ گروہ جو باطل پر ہونے کے باوجود اپنے حق پر ہونے کا دعویٰ رکھتا ہو۔ ان سے پہلے گروہوں کو بھی ہم نے ہلاک کر دیا اور ان کی بداعمالی رنگ لائی لہٰذا ان کے حال سے نصیحت حاصل کی جانی چاہیے کہ سب لوگ اور یہ کفار بھی عمل بھی کرتے ہیں وہ اعمالناموں میں لکھا جارہا ہے اور علمِ الٰہی میں تو ہر شے موجود ہے۔ یہ اعمالنامے بھی ایسے ہیں کہ ان میں ہر بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی بات لکھی جاتی ہے لہٰذا ہر کام کا حساب ہوگا اور ہر بات کی جواب طلبی تو کفر و برائی پہ یقیناً عذاب ہوگا جبکہ اللہ سے ڈرنے والے اور خلوصِ دل سے اس کی اطاعت کرنے والے باغوں اور نہروں میں یعنی جنّت کے سدابہار باغوں میں جن میں نہریں جاری ہیں اللہ کے پاس ہوں گے جو حقیقی بادشاہ و سُلطان ہے جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے یعنی جنت کی نعمتوں کے۔ ساتھ انہیں قربِ الٰہی بھی نصیب ہوگا۔

بحمد اللہ تعالیٰ سورہ قمر تمام ہوئی۔

---